قانون، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، کاروباری و ملازمت پیشہ افراد، اربابِ اختیار، سکول و کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ اور مساجد میں خطبہ دینے والے حضرات کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس کے مؤلف مبارک باد اور تحسین و آفرین کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے سالہا سال کی محنت کے نتیجہ میں اتنی وقیع، مفید اور قابل قدر کتاب مرتب کی، حالانکہ انہیں اُن دنوں کمپیوٹر کی سہولت بھی میسر نہ تھی۔

اس کتاب کی شایانِ شان پذیرائی ہوئی۔ وقت کے علماء اور دانش وروں نے اسے قرآن فہمی کے لئے انتہائی مفید قرار دیا اور اس کی تعریف و تحسین کی۔ اس کتاب کی اشاعت میں سعی و جہد خود بڑا کارِ ثواب ہے۔ ہر اچھی لائبریری میں اس کتاب کا پایا جانا ضروری ہے۔

کتاب خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ مضبوط جلد میں محفوظ ہے۔ یوں حسن باطنی کے ساتھ ساتھ جمالِ ظاہری سے بھی آراستہ ہے۔ تاہم کہیں کہیں کمپوزنگ کی اغلاط پائی جاتی ہیں۔

(۲)

نام کتاب : فلسفہ سیرت خاتم الانبیاء

مصنف : سید تصدق بخاری

ضخامت: 640 صفحات ...... قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ: مکتبہ نعمانیہ، اردو بازار، گوجرانوالہ

رسول اللہ ﷺ کی سیرت پر اَن گنت کتابیں لکھی جا چکی ہیں، مگر ہر مصنف کا اپنا مخصوص اندازِ بیان اور خاص زاویہ نگاہ ہے۔ سید تصدق بخاری تحقیقی ذہن کے مالک ہیں اور ہر بات کی تہہ تک پہنچنا چاہتے ہیں، لہٰذا ان کا اپنا مخصوص انداز ہے۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں سیرتِ پاک کے مختلف واقعات کی حکمت اور توجیہہ بیان کی ہے اور اس کے لئے بڑی محنت اور کاوش سے مواد اکٹھا کیا ہے۔ یہ اس لئے کہ فلسفہ تو نام ہی ''کیوں'' اور ''کیسے'' کا ہے۔ چنانچہ مصنف نے آپ ﷺ کی زندگی کے مختلف واقعات کو فلسفیانہ انداز سے دیکھتے ہوئے اپنی تحقیق پیش کی ہے۔ مثلاً آپ ؐ کی پیدائش کے موقع پر کسریٰ نوشیرواں کے شاہی محل کے چودہ کنگرے زلزلے سے گر گئے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ ولادت باسعادت کے بعد اب فارس کے چودہ بادشاہوں کے بتدریج قتل کے بعد سلطنت کسریٰ غارت ہو جائے گی اور اس کی ساری شان و شوکت زمین بوس ہو جائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یکے